11 رمضان

ذاتی دولت میں اضافے کے لئے ہماری کوششیں کہیں ہمیں امت کے دکھوں کا مداوا بننے سے روک نہ دیں

اور مسلمان کو یہ جان لینا چاہیے کہ دولت کی خواہش کو کسی بھی وقت اور کسی بھی صورت میں اچھے اعمال کی کوشش پر حاوی نہیں ہونا چاہیے، خصوصاً ایک ایسے وقت میں جب اس کے اچھے اعمال اس پیاری امت کی صورتحال کو مکمل طور پر بدل سکتے ہوں اور اس کو تباہی و بربادی سے نکال کر امن و خوشحالی کے دور میں لے جا سکتے ہوں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

﴿الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا﴾

"مال و اولاد تو دنیا ہی کی زینت ہے، البتہ باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کی نزدیک ثواب اور (آئندہ کی) اچھی توقع کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں"

(الکھف:46)۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس ارشاد پر غور کرنا چاہیے:

﴿يَوْمَ لا يَنْفَعُ مَالٌ وَلا بَنُونَ * إِلاَّ مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ﴾

"جس دن کہ مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی۔ لیکن فائدے میں وہی رہے گا جو اللہ تعالیٰ کے سامنے قلبِ سلیم لے کر جائے"

(الشعراء:89-88)۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ بھی فرمایا:

﴿وَاعْلَمُوٓاْ أَنَّمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَأَوْلَٰدُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ﴾

"اور تم اس بات کو جان رکھو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے۔ اور اس بات کو بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا بھاری اجر ہے"

(الانفال:28)۔

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے خبردار کیا:

﴿يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَٰدُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ الْخَٰسِرُونَ﴾

"اے مسلمانو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو ایسا کریں وہ بڑے ہی گھاٹے والے لوگ ہیں"

(منافقون:9)۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان

www.hizb-ut-tahrir.info/ur/